تریاقِ اکبر بزبان صفدر رحمۃ اللہ علیہ
افادات
وکیلِ احناف رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی نور اللہ مرقدہ
مرتب
مولانا عبد الرزاق صفدر
فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیر والا
زیر اہتمام
ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ
فاضل دار العلوم عیدگاہ کبیر والا
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہراء، امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ○ اوکاڑہ
ناشر
مکتبۃ الامین نزد جامع مسجد قباء بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور پاکستان
0300-2515899

ولا تکونوا کالذین تفرقوا واختلفوا من بعد ما جاء ھم البینٰت
واولٰئک لھم عذاب عظیم (القرآن)

تریاقِ اکبر بزبانِ صفدرؒ

افادات:

وکیل احناف، رئیس المناظرین
حضرت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی
نور اللہ مرقدہٗ

مرتب:
مولانا عبدالرزاق صفدر

زیر اہتمام
ابواسامہ مولانا محمد موسیٰ
مہتمم مدرسہ فاطمۃ الزہرہؓ امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم ☆ اوکاڑہ

ناشر

مکتبۃ الامین نزد قباء مسجد بغداد روڈ شاداب کالونی بہاولپور ☆ پاکستان

0300-2515899

نام کتاب	تریاق اکبر بزبان صفدرؒ
افادات	حضرت استاذیم مولانا محمد امین صفدر اوکاڑویؒ
مرتب	مولانا عبدالرزاق صفدر۔ مہتمم مدرسہ دارالعلوم امینیہ نزد جامع مسجد قبا بغداد روڈ شاداب کالونی بہاول پور فون نمبر: 0300-2515899
زیر اہتمام	ابو اسامہ مولانا محمد موسیٰ صاحب 0300-6978251

کل صفحات	560	طبع اول	2003ء
طبع دوم	2005ء	طبع سوم	2009ء
طبع چہارم	2012ء	طبع پنجم	2012ء
طبع ششم	2012ء	طبع ہفتم	2013ء
طبع ہشتم	2013ء	قیمت:	

ملنے کے پتے

☆ مولانا ناصر باجوہ جامع مسجد امام اعظم ابوحنیفہؒ چکری روڈ راولپنڈی 0300-7251496

☆ مکتبہ نعمان بن ثابتؒ گلی نمبر 8 امداد کالونی حجرہ شاہ مقیم اوکاڑہ 0300-6978251

☆ مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار لاہور ☆ مکتبہ صفدریہ بالمقابل تبلیغی مرکز بہاول پور 0301-7790908 ☆ مکتبہ حقانیہ ٹی بی روڈ نزد چونگی نمبر ۱۴ ملتان 0300-6345306 ☆ کتب خانہ رشیدیہ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی 0321-5879002 ☆ قاری عبدالسمیع رحیمی جامعہ انوار الصحابہ 0300-3721458 کراچی ☆ مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور 0321-4220554 ☆ اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی 0333-2119713

☆ مکتبہ عمر بن خطاب سوفٹ روڈ شاہ رکن عالم کالونی ملتان 0301-7574977

بقیہ ملنے کے پتے کتاب کے آخر میں ملاحظہ فرمائیں

اجمالی فہرست

تو اس وقت ان کا یہ دعویٰ کہاں جائے گا؟ اور حضرت عیسیٰؑ کا یہ قول کہ "میرے بعد جھوٹے نبی آئیں گے ان سے بچ کے رہنا" اس سے سچے نبی کی نفی نہیں ہوتی بلکہ اس سے تو یہ پتہ چلتا ہے کہ سچے نبی نے آنا ہے تبھی تو معاملہ خلط ملط ہوتا ہے اور جھوٹوں سے بچنے کا حکم دیا جا رہا ہے اگر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بعد کوئی نبی نہ آنا ہوتا تو پھر وہ یہ فرماتے کسی مدعی نبوت کی بات نہ ماننا جیسا کہ آنحضرت ﷺ نے کہا ہے اور پھر خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا کہ جھوٹے نبیوں سے خبردار رہو جو تمہارے پاس بھیڑوں کے بھیس میں آتے ہیں مگر باطن میں پھاڑنے والے بھیڑیے ہیں۔ ان کو پھلوں سے تم پہچان لوگے کیا جھاڑیوں سے انگور یا اونٹ کٹاروں سے انجیر توڑتے ہیں اس طرح ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور برا درخت برا پھل لاتا ہے (انجیل متی ۷-۱۷ تا ۱۵) یہاں انہوں نے سچ اور جھوٹ دونوں کی پہچان کروادی آنحضرت ﷺ کا پھل اخلاق حسنہ اور صحابہ کرام ہیں۔

نمبر 5: عیسائی جو پیشین گوئیاں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے عہد قدیم سے پیش کرتے ہیں یہودی مفسرین ان کو کبھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے لیے نہیں مانتے بلکہ کبھی تو یوں کہتے ہیں کہ اس مقام پر سرے سے کوئی پیشین گوئی ہی نہیں اور کبھی یہ کہتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی مبہم اور غیر واضح ہے یہی یہودیوں والی باتیں عیسائی پادری مسلمانوں کے ساتھ کرتے ہیں جب مسلمان ان کو پیشین گوئی دکھاتے ہیں کبھی تو کہہ دیتے ہیں کہ اس مقام پر سرے سے کوئی پیشین گوئی نہیں اور کبھی کہہ دیتے ہیں کہ پیشین گوئی تو ہے مگر اس کے مصداق حضرت محمد ﷺ نہیں بلکہ عیسیٰ علیہ السلام یا فلاں نبی ہیں اور کبھی کہہ دیتے ہیں کہ یہ پیشین گوئی مبہم اور غیر واضح ہے عیسائیوں کو چاہیے کہ وہ انصاف کریں اگر وہ عیسیٰ علیہ السلام کی پیشین گوئی کے بارے میں یہودیوں کی تاویلات کا کوئی اعتبار نہیں کرتے تو ہمیں بھی حق دیجئے کہ ہم پادریوں کے منشور کا کوئی اعتبار نہ کریں اور کچھ خیال نہ رکھیں۔

نمبر 6: پیشین گوئیوں کی بحث کا طریقہ کار یہ ہوگا کہ پہلے عیسائی پادری ایک پیشین گوئی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں پیش کرے گا اور اس کی وضاحت کرے گا کہ اس کا مصداق حضرت عیسیٰؑ ہیں اور ایک پیشین گوئی ہم پیش کریں گے کہ اس کا مصداق حضرت محمد ﷺ ہیں۔

نمبر 7: بائبل کا ترجمہ کرنے والوں نے ایک ظلم ترجمے میں یہ روا رکھا ہے کہ وہ ناموں کا ترجمہ کرتے

[illegible] عرب کا ترجمہ "بیابان" عربی کا ترجمہ "جنگلی" بکا کا ترجمہ "رونے کی وادی" وغیرہ جس سے [illegible] پر مزید پردہ پڑ جاتا ہے۔

[illegible] پولس کو ہم نبی نہیں مانتے اور نہ ہی وہ ہمارے ہاں قابل اعتماد شخص ہے عیسائی پادری [illegible] کی طرح اس بات میں بڑی کوشش کرتے ہیں کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی کوئی انقلابی واقعہ پیش آ [illegible] کہتے ہیں کہ دیکھو اس کی پیشین گوئی بائبل میں موجود تھی حتیٰ کہ روس کے انقلاب کو بھی بائبل کی [illegible] گوئی قرار دیتے ہیں لیکن جب ان سے سوال کیا جاتا ہے کہ ان چھوٹے چھوٹے انقلاب کی پیشین [illegible] بائبل میں موجود ہیں کیا پیغمبر اسلام ﷺ جن کے ذریعہ دنیا میں عالمگیر انقلاب آیا اس بارہ [illegible] خاموش ہے۔ جب خاموشی کی وجہ پوچھی جاتی ہے تو سوائے خاموشی کے ان کے پاس بھی کوئی [illegible] نہیں ہوتا تو پھر جب پوچھا جاتا ہے کیا حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں عہد قدیم میں پیشین گوئی ہے [illegible] کہہ دیتے ہیں کہ سینکڑوں نہیں ہزاروں پیشین گوئیاں ہیں جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آپ ان [illegible] میں سے ایک ہی واضح پیشین گوئی فرمائیں جس سے پتہ چلے کہ یوسف درکھان کی بیوی مریم [illegible] ایک بیٹا ہوگا جس کا نام یسوع ہوگا (عیسیٰؑ) اس کا لقب مسیح ہوگا وہ خدائی دعویٰ کریگا اور حکومت [illegible] اس کو اس کفر کی سزا میں پھانسی پر دے مارے گی تو وہ کہتے ہیں کہ پیشین گوئی کے لیے اتنا واضح ہونا [illegible] نہیں البتہ پیشین گوئی جب واضح ہو جاتی ہے تو بات کھل جاتی ہے کہ واقعی یہ واقعہ فلاں پیشین [illegible] کا ظہور ہے میں (استاذیم حضرت اوکاڑویؒ صاحب نے) ان سے کہا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام [illegible] کون سی پیشین گوئی عہد قدیم سے اپنے بارہ میں پیش فرمائی تو انہوں نے فوراً انجیل باب ۴، [illegible] کیا اس میں عیسیٰؑ نے دعویٰ فرمایا ہے کہ یسعیاہ نے میرے بارہ میں پیشین گوئی کی ہے یہ [illegible] عہد قدیم صفحہ ۷۰۹ یسعیاہ باب ۶۱ میں ملتی ہے ایک اردو دان کو بلا کر وہ عبارت پڑھائی گئی اور اس [illegible] پوچھا گیا اس جگہ حضرت یسعیاہؑ کسی آنے والے نبی کی پیشین گوئی فرما رہے ہیں تو اس نے صاف [illegible] یہاں کسی آنے والے نبی کی پیشی پیشین گوئی نہیں اس سے معلوم ہوا کہ مسیح علیہ السلام کی پیشین گوئی [illegible] سے کوئی پیشین گوئی نہیں تو میں نے کہا آپ عاجز آ گئے۔ عہد نامہ قدیم استثناء صفحہ ۱۷۴، صفحہ ۱۸۱ [illegible] یہ عبارت پڑھیں اس میں صاف طور پر آنے والے نبی کی پیشین گوئی ہے اس نے مانا کہ واقعۃً